3619 ـ تفريح كے ليے بيوى ٹى وى كا مطالبہ كرتى ہے

سوال

ميں نے قسم اٹھا ركھى ہے كہ گھر ميں ٹى وى داخل نہيں كرونگا، اور نہ ہى مجھے ٹى وى كى كوئى رغبت ہے، ميں شادى شدہ ہوں، ميرى بيوى چھوٹى عمر كى ہے، اور ميں ملازمت پر جاتا ہوں تو وہ گھر ميں اكيلى ہوتى ہے اس كى مشغوليت كى كوئى چيز نہيں، نہ تو ہمارى اولاد ہے اور نہ ہى بيوى كو رغبت ہے، كيونكہ وہ دينى علم اور قرآن كا علم حاصل كرنے ميں وقت بسر كرتى ہے، اور فارغ رہنے سے وہ بہت زيادہ تنگ آ چكى ہے، مجھے كيا كرنا چاہيے، مجھے خدشہ ہے كہ كہيں شيطان اس كو ورغلا نہ دے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سبحان اللہ معاملہ كہاں تك جا پہنچا كہ ايك مسلمان عورت كو يہ بھى علم نہيں كہ وہ اپنا وقت كيسے بسر كرے، اور اللہ تعالى كى اس وقت جيسى نعمت كوعبادت و اطاعت اور اللہ كے ذكر سے بھر كر پورا كرے، جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالى نے اس پر متنبہ كرتے ہوئے فرمايا ہے:

اور اللہ وہ ذات ہے جس نے رات اور دن كو ايك دوسرے كے پيچھے آنے جانے والا بنايا، اس شخص كى نصيحت كے ليے جو نصيحت حاصل كرنے يا شكر گزارى كرنے كا ارادہ ركھتا ہو الفرقان (62).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" پانچ كو پانچ سے قبل غنيمت جانو: اپنى زندگى كو اپنى موت سے قبل، اپنى صحت كو بيمارى سے قبل، اور اپنى فراغت كو مشغول ہونے سے قبل، اور اپنى جوانى كو بڑھاپے سے قبل، اور اپنى مالدارى كو فقيرى سے قبل "

اسے حاكم نے روايت كيا ہے، اور يہ صحيح الجامع حديث نمبر (1077) ميں مذكور ہے.

بہت افسوس ہے كہ مسلمان شخص كو ٹى وى سكرين كے سامنے بيٹھ كر كفريہ اور شركيہ، اور گانے بجانے اور موسيقى جيسى برائى پر مشتمل پروگرام ديكھنے كے علاوہ كچھ نہيں مل سكتا، جس سے وہ وقت بسر كر سكے؟

اس تكليف دہ چيز كو ديكھنے والا شخص حقيقت ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے فرمان كى تطبيق پاتا ہے، جس ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" دو نعمتیں ایسی ہیں جس میں بہت سارے لوگ خسارے میں رہتے ہیں، ایك تو صحت و تندرستی اور دوسری فراغت ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5933).

اس لیے اس عوت کو بڑے پیارے اوراحسن انداز میں نصیحت کرنا ضروری ہے، اوراسے بڑے لطف سے وعظ کریں اور اللہ کی یاد دلائیں، اور یہ بیان کیا جائے کہ وہ اس دنیا میں کس لیے پیدا کی گئی اور زندگی کا مقصد کیا ہے، ذیل میں ہم چند ایك مفید مشرورے اور تجاویز پیش کرتے ہیں جس میں مباح اشیاء کے ساتھ سیر و تفریح اور دل بہلایا جا سکتا ہے:

1 ـ اذکار و دعاء، اور نوافل اور تلاوت قرآن اور روزے پر مشتمل مختلف عبادات بجا لانا، اور اللہ تعالی کی نشانیوں اور آیات و نعمتوں میں سوچ و بچار اور غور و فکر کرنا.

2 ـ جس ملك اور علاقے میں وہ رہتی ہے وہاں کی مسلمان عورتوں کے کسی قضیہ اور معاملات کا خیال کرنا: مثلا مسلمانوں کی بچیوں کو تعلیم کےزیور سے آراستہ کرنا، اور اسلامی میگزین اور رسالوں میں اسلامی مضامین اور سروے اور مفید قسم کی معلومات جن کا یورپ میں مسلمانوں کو فائدہ ہو لکھ کر معاونت کرنا.

اور اسی طرح خیراتی منصوبہ جات یعنی یتیموں اور بیوگان کی دیکھ بھال اور طلاق شدہ اور بوڑھی مسلمان عورتوں کو سہارا دینا، اور عیدین اور دوسرے اجتماعات، اور فقراء مسلمان کی لڑکیوں کی خوشی جیسی محافل کا انتظام کرنے والی کمیٹی میں شرکت کرنا.

3 ـ نیك اور صالح قسم کی سہیلیاں بنانا کر اکٹھے ہونا، اور اچھے پڑوسیوں سے میل جول رکھنا.

4 ـ اسلامی کتب کا مطالعہ کرنا، اور خاص کر عام اور بہترین قصے پڑھنا.

5 ـ اسلامك سینٹر میں منعقد ہونے والے عورتوں میں دعوتی پروگرام اور عورتوں کی دوسری مصروفیات اور بچوں کی تربیت میں شامل ہونا.

6 ـ دینی کسیٹیں اور لیکچر سننا، اور اس کی خلاص کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا تا کہ وہ اس سے مستفید ہوں.

7 ـ ٹیکنیکل کام کر کے، اور خیراتی مقصد سے کوئی چیز تیار کر کے فروخت کرنے کے بعد اس قیمت اور نفع اسلامك سینٹر میں دینا.

8 ـ مفید قسم کے پروگرام اور کمپیوٹر رکھنا، یہ بہت وسیع دائرہ رکھتا ہے جس سے اسلامی معلومات وغیرہ حاصل

ہو سکتی ہیں، اور کئی قسم کی اچھی اشیاء تیار کر کے سرمایہ کاری بھی کی جا سکتی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ مباح قسم کی گیمز سے تفریح بھی کی جا سکتی ہے.

9 ـ کپڑے سلائی، اور کڑھائی کرنا، اور سویٹر وغیرہ بننا.

10 ـ کھیتی باڑی کرنا.

11 ـ گھریلو ایکسر سائز کرنا.

سب حالات میں آپ پر واجب ہوتا ہے کہ آپ ہر قسم کے اس دباؤ کا مقابلہ بڑی دلیری سے کریں جو آپ کے گھر کو خراب کرنا اور اس میں شر پھیلانے کا باعث بنے.

اللہ تعالی سےدعا ہے کہ وہ آپ کی بیوی کو نیك و صالح اولاد دے، اور اس کے اوقات کو بچے کی تربیت سے بھر دے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .